سوال

(277) میں نے فتنہ کے ڈر سے قریبی رشتہ داروں سے۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے کچھ رشتہ دار ہیں' جن سے میں ملنا چاہتا ہوں جیسا کہ نبی ﷺ نے حکم بھی دیا ہے' لیکن جب میں ان سے ملاقات کےلیے جاتا ہوں تو ان کی عورتیں بھی مجھ سے مصافحہ کرتی ہیں جو کہ میرے لیے غیر محرم ہیں مگر انہیں علم نہیں ہے کہ مردوں کا عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام ہے' اس وجہ سے میں نے ان سے ملنا ترک کر دیا ہے۔ کیا اس کی وجہ سے مجھے گناہ تو نہیں ہوگا؟ یاد رہے کہ میں انہیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ حرام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے واجب یہی ہے کہ آپ ان عورتوں کو اور ان کے شوہروں کو یہ بتائیں کہ یہ حرام ہے۔ آپ ان سب کو بتائیں کہ غیر محرموں سے مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ ان سے میل جول کو ترک نہ کریں۔ آپ کے پاس جب غیر محرم عورتیں آئیں اور کوئی ان میں سے مصافحہ کےلیے اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھائے تو آپ اپنا ہاتھ آگے نہ بڑھائیں' ان سے مصافحہ نہ کریں بلکہ ان سب کو حکم یہ دیں کہ وہ پردہ کریں۔اپنے چہروں اور بالوں کو ڈھانپ لیں اور صرف اپنے محرموں ہی سے مصافحہ کریں۔ اس طرح آپ صلہ رحمی بھی کریں گے' نیکی کا حکم بھی دیں گے' تعلیم بھی دیں گے اور حق کو علانیہ طور ظاہر کریں گے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی وجہ سے ان لوگوں کو نفع پہنچائے گا۔ اس خرابی کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں سے میل جول ترک کرنا درست نہیں ہے' کیونکہ میل ملاقات تو صلہ رحمی میں شامل ہے۔ بہر حال آپ کو چاہیے کہ آپ دونوں کام ہی کریں۔ ملاقات بھی کریں نیکی کو ظاہر بھی کریں اور اس کی دعوت بھی دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص219